DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 250

DATED 14-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.03.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان ہماری شان بلوچوں کو خودکش جیکٹ پہنا کر قوم کی کوئی خدمت نہیں ہو رہی، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبے میں روڈ انفراسٹرکچر کو بہتر کیا جارہا ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقوں کو ترجیح دی جائے، فیصل جمالی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوامی مسائل کے حل کے لیے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوئٹہ رمضان پیکج ہر مستحق خاندان کی دہلیز تک پہنچانے کا سلسلہ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بی آر سی لورالائی میں وفاقی ملازمین کے بچوں کے داخلے روکے جائیں، بلوچستان ہائی کورٹ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سرکاری دفاتر میں تین چھٹیوں کے فیصلے پر عمل درآمد شروع۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کے لیے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کی 6 لاکھ خواتین کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل نہ ہونے کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پولیس نے عوامی شکایت کے ازالے کے لیے اہم سہولیات فراہم کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ائی ایم ایف پروگرام تمام صوبائی اے سی ای کو بااختیار بنانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	تعلیمی اداروں میں ہراسانی شکایتی سیل قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی کارروائی تین کلینکس پر جرمانہ عائد۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اسمبلی پبلک سروس کمیشن ترمیمی موسودہ 2026 پیش۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سیاسی کارکنوں کو نشانہ بنانا افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ڈاکٹر عبدالمالک سے مولانا واسع کی ملاقات صوبے کے سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	میر ضیاء اللہ لانگو نے اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھالیا۔	مشرق ودیگر اخبارت

امن وامان:

تربت نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، ڈیرہ مراد موٹرسائیکل پر گشت کرنے والی پولیس ٹیم پر دستی بم سے حملہ، خضدار معمولی رنجش پر دوست کے ہاتھوں دوست قتل، تربت فورسز کا آپریشن ایک دہشت گرد ہلاک دوسرا زخمی حالت میں گرفتا، رسرہ غرگئی کلی ملاخیل میں گھر پر ڈرون گرگیا، دو کمرے تباہ دو بہنیں زخمی، لورالائی ڈکیت گینگ گرفتار دو گاڑیاں موٹرسائیکل اور اسلحہ برآمد۔

مسائل:

ریلوے کلاس فور ملازمین کے ساتھ جاری امتیازی سلوک بند کیا جائے، نواں کلی بشیر آباد فیز ٹو سے جرائم پیشہ ناصر کا خاتمہ کیا جائے مکین، پشتون آباد اور ملحقہ علاقوں میں صفائی کی صورتحال ابتر، کوئٹہ گندگی کے ڈھیروں میں تبدیل نکاسی آب کا نظام درہم برہم، پسنی فش ہاربر کے ملازمین دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.03.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"چینی کمپنیوں کی بلوچستان میں سرمایہ کاری "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ۔
یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ چین پاکستان کا دیرینہ دوست ملک ہے جس نے ہر موقع پر پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے پاکستان میں جیسے بھی حالات رہے چین اس کے ساتھ کھڑا رہا، چین نے پاکستان میں کئی شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری بھی کر رکھی ہے جس سے جہاں دونوں ممالک کو فائدہ پہنچتا ہے وہاں پاکستان عوام بھی اس سے مستفید ہوتی ہے، ان کو اس مد میں نوکریاں اور روزگار ملتا ہے جو کہ ان کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس وقت ملک میں بیروزگاری بہت زیادہ ہے اور چند ایک۔ شہروں کے علاوہ یہاں پر پرائیویٹ سیکٹر اور صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں ان میں بلوچستان سرفہرست ہے یہاں پر پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے نہیں ہیں۔ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے کے صرف ایک شہر حب میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے ہیں جو کہ اتنے بڑے صوبے کیلئے ہے ناکافی ہیں۔ گزشتہ روز ڈپٹی چیئر مین سینیٹ سیدال خان ناصر سے سابق صوبائی وزیر خانہ امجد رشید کی قیادت میں چینی سرمایہ کاری کمپنی چانگ جیانگ انڈسٹریز کے چیئر مین ژانگ پانگ نے اپنے وفد کے ہمراہ ملاقات کی۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس عوامی ترقی کا سفر"** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **بلوچستان حکومت کا صوبے کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالنے کیلئے ٹھوس اقدامات کا آغاز صوبے کی ترقی و خوشحالی کا وژن ترجیح** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Austerity measures کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan on the Move کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ترقی و خوشحالی کا نیا دور** "کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
BC-L-1
فون 2841993-2842016-2841078
قیمت 35 روپے
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | ہفتہ 24 رمضان المبارک 1447ھ 14 مارچ 2026ء | نمبر 73

وزیر اعلیٰ کی بخت محمد کاکڑ سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی جمعہ کے روز صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے چچا کے انتقال پر دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، صادق عمرانی، محمد خان لہڑی، انجینئر زمرک اچکزئی، زرک مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند، قبائلی رہنما ساجد حسین دشتی و دیگر شخصیات بھی موجود تھے۔

ہماری شان پاکستان، بلوچوں کو خودکش جیکٹ پہنا کر قوم کی کوئی خدمت نہیں ہو رہی، سرفراز بگٹی

کوئی بھی تنازع مذاکرات سے حل ہو تو میں اس کیلئے تیار ہوں مگر وہ بندوق کے زور پر مذاکرات کرنا چاہتے ہیں، ایسا نہیں ہوسکتا

مقامی زبانوں کی اکیڈمیز کو مستحکم بنا کر انہیں فنڈ فراہم کرینگے تاہم حکومتی پیسوں سے ریاست مخالف کام نہیں ہونے دینگے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری شناخت پاکستان ہے بلوچ قوم کو خودکش جیکٹ پہنا کر کوئی خدمت نہیں ہو رہی، بلوچوں کو بھی سوچنا چاہیے کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا گیا ہے۔ کوئی بھی تنازعہ مذاکرات سے حل ہوتا ہے تو میں اس کیلئے تیار ہوں وہ بندوق کے زور پر مذاکرات کرنا چاہتے ہیں ایسا نہیں ہوسکتا۔ ہمیں جتنا عرصہ ملا ہے اس میں بلوچستان کو ٹھیک کریں گے۔ حکومت نے صوبے میں بچت مہم شروع کی ہے پہلی مرتبہ چودہ ارب روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ سے بچائے گئے، مقامی زبانوں کی اکیڈمیز کو مزید مستحکم کرتے انہیں فنڈ فراہم کریں گے تاہم حکومتی پیسوں سے ریاست کے مخالف کام نہیں ہونے دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مادری زبانیں معدوم ہونے کے قریب ہیں۔ حکومت ان کو بچانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے زبانوں کی اکیڈمیز کی تحقیقات کرائی تو بہت سی چیزیں سامنے آئیں جس پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ بورڈ میں محکمہ خزانہ کا آفیسر شامل ہوگا، حکومت اکیڈمیز کو بہتر کرنا چاہتی ہے۔ بلوچی شاعری کا بلوچ نوجوانوں کے جذبات کو ابھارنے میں عمل دخل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بچت مہم شروع کی ہے پہلی مرتبہ چودہ ارب روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ سے بچائے گئے۔ ایک ارب روپے کے صرف اخبارات پڑھے جاتے تھے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کی 435 اسامیں کو ختم کیا گیا۔ ملازمین کی بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں، ملازمین کیلئے 12 ارب روپے کی انشورنس اسکیم لائے ہیں کسی ایک سرکاری ملازم کو نہیں نکالا جائے گا۔ بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ کیا ہے؟ لوگوں کو زمینی حقائق کا علم ہونا چاہیے، جبری لاپتہ ہونے اور خود لاپتہ ہونے میں فرق کرنا ہوگا۔ حکومت نے اس سلسلے میں میکنزم بنایا ہے۔ ہم اس مسئلے کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنا چاہتے ہیں، میں اس کا بینیفیشری نہیں بلکہ اس کا متاثر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریاست کے خلاف جنگ میں گرے میں کام رہے ہیں لاپتہ افراد کے حوالے سے قانون سازی کی ہے جس سے لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کے رکن حاجی میر علی مدد جتک نے وزیر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2026 کو قاعدہ نمبر 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ چیئرمین پبلک سروس کمیشن کو مزید 3 سال کی توسیع دی جارہی ہے مسودہ قانون کو متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ اس کا جائزہ لیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن صوبے کا ایک اہم ترین ادارہ ہے، 2013 میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی وزارت اعلیٰ کے دوران جسٹس ریٹائرڈ کیلاش ناتھ کوہلی کو کمیشن کا چیئرمین لگایا گیا۔ حکومت نے نئے تجربے کی بجائے کیلاش ناتھ کوہلی کو دوبارہ چیئرمین تعینات کیا۔ بلوچستان میں کوئی ایک فرد بھی جسٹس ریٹائرڈ کیلاش ناتھ کوہلی کی ایمانداری خلوص اور محنت پر انگلی نہیں اٹھا سکتا۔ جسٹس کیلاش ناتھ کوہلی ایک بہترین انتخاب ہیں یہ ایوان میرٹ پر عملدرآمد کیلئے ان کی پشت پر کھڑا ہے ایوان سے یہ پیغام جانا چاہیے کہ ہم پبلک سروس کمیشن کو بلندی پر لے جایا جائے گا، ہمیں صوبے میں صرف میرٹ اور میرٹ چاہیے۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ جسٹس ریٹائرڈ کیلاش ناتھ کوہلی چیئرمین پبلک سروس کمیشن کیلئے ایک بہترین انتخاب ہیں وہ ایک ایماندار انسان ہیں میں اس مسودہ قانون کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بچے اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے صرف پبلک سروس کمیشن کے شفاف امتحانات کی امید میں پڑھ رہے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ انہیں جسٹس ریٹائرڈ کیلاش ناتھ کوہلی کی ایمانداری پر اعتراض نہیں انہوں نے تجویز دی کہ مسودہ قانون میں توسیع دینے کا فیصلہ صرف جسٹس ریٹائرڈ کیلاش ناتھ کوہلی تک ہی رکھا جائے جس سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ مسودہ قانون کو اس ترمیم کے ساتھ منظور کیا جائے کہ قانون کے تحت صرف ایک مرتبہ توسیع کی اجازت ہوگی۔ بعد ازاں اسپیکر نے مسودہ قانون میں وزیر اعلیٰ کی تجویز کو شامل کر کے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں نیشنل پارٹی کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کی جارہی ہے حکومت ان واقعات کا سدباب کرے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ کی تشکیل دی گئی پارلیمانی کمیٹی نے بلوچستان کونسل اتھارٹی چینی فش ہاربر کا جائزہ لینے کے بعد یہ تجویز دی ہے کہ دونوں محکموں کو ختم کر کے ان کے ملازمین کو فارغ کیا جائے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے گزارش کی کہ دو ڈھائی سو ملازمین کو نکالنے کے منفی اثرات مرتب ہوں گے، ان محکموں کو ختم کرنے کی بجائے انہیں بہتر کیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں زبانوں کی اکیڈمیز کے بورڈ میں محکمہ خزانہ کے آفیسر کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے یہ علمی معاملہ ہے بیوروکریٹ کی سمجھ میں نہیں آئیگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ اکیڈمیز کو ملنے والی رقم کا غلط استعمال ہو رہا ہے تو اس کا ہر سال آڈٹ کرایا جائے۔ بی این پی عوامی کے میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ مادری زبان کی اکیڈمیز کے حوالے سے درست فیصلے کیے جائیں۔ میرے حلقے پنجگور میں امن و امان کی صورتحال اچھی نہیں، آئے روز نعشیں گر رہی ہیں اور لوگ لاشیں اٹھا اٹھا کر تھک گئے ہیں ریاست اور حکومت کو سب کو ساتھ لیکر چلنا چاہیے طاقت کے استعمال سے حالات خراب ہوں گے۔ بعد ازاں اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس 17 اپریل 2026 تک ملتوی کر دیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کے چچا کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | ہفتہ 24 رمضان 1447ھ 14 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 250

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کے چچا کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی بخت محمد کاکڑ کی رہائش گاہ آمد، چچا کے انتقال پر فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کے روز صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے چچا کے انتقال پر دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اس موقع پر سینیٹر آغا شاہ زیب خان درانی، میر محمد صادق عمرانی، حاجی محمد خان لہڑی، انجینئر زمرک خان اچکزئی، زرک خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند، قبائلی رہنما ساجد حسین دشتی و دیگر شخصیات بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

ہماری پہچان پہلے پاکستانی پھر ہم بلوچ یا کچھ اور ہونگے، وزیراعلیٰ

ریاست ہر صورت شہریوں کا تحفظ کریگی، ڈی ریڈی کلائزیشن سینٹر فعال کردیا، زیر حراست افراد کو ملاقات سمیت ہر ممکن سہولت مل رہی ہے

نوجوانوں کو یونیورسٹیز سے نکال کر خودکش بمبار بنانا کون سی خدمت ہے، ریاست مخالف سرگرمیاں برداشت نہیں کرینگے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری پہچان سب سے پہلے پاکستانی ہے پھر ہم بلوچ یا کچھ اور ہوں گے ریاست ہر صورت اپنے شہریوں کا تحفظ کرے گی کوئٹہ میں ڈی ریڈی کلائزیشن سینٹر فعال کردیا گیا ہے جہاں زیر حراست افراد کو اہل خانہ سے ملاقات سمیت ہر ممکن سہولت فراہم کی جارہی ہے ریاست کے پیسوں سے ریاست مخالف سرگرمیاں نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے نوجوانوں کو یونیورسٹیوں سے نکال کر خودکش بمبار بنانا کون سی خدمت ہے بیرون ملک منظم گروہ نوجوانوں کو دہشت گردی کی جانب راغب......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کررہے ہیں یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ کابینہ نے پسنی فش ہاربر سے متعلق جو کمیٹی بنائی تھی اس نے تجویز دی تھی کہ فش ہاربر کے حوالے سے موجود اداروں کو محکمہ فشریز میں ضم کیا جائے لیکن اب دستاویزات میں یہ کہا گیا ہے کہ ان دونوں اداروں کو بتدریج ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاربر ٹھیک ہوجائے تو یہ اپنی آمدن خود پیدا کرے گا دونوں اداروں کے ملازمین کی تنخواہ 36 کروڑ روپے بنتی ہے انہیں ڈائینگ کیڈر میں ڈال کر ختم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے زبانوں کے لیے قائم سرکاری اور غیر سرکاری اکیڈمیوں کے بورڈ میں محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل اور ڈپٹی سیکرٹری شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ایک اکیڈمی جس کی گرانٹ پانچ لاکھ روپے ہے اور وہ تربت میں قائم ہے اس کے لیے ہر بار بورڈ اجلاس میں شرکت کے لیے یہاں سے سرکاری افسر جائیں گے جو کہ مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی گرانٹ پر بلوچی براہوی پشتو اور ہزارگی اکیڈمیز کا بمشکل گزر بسر ہورہا ہے اگر حکومت کو اکیڈمیز کی سرگرمیوں میں کوئی مسئلہ نظر آتا ہے تو ان کا آڈٹ کرلیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہفتے میں نیشنل پارٹی کے چار سے پانچ لوگوں کو جھاؤ گشکور کوگدان سمیت دیگر علاقوں میں شہید کیا گیا ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی این پی عوامی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ مادری زبانوں کی ترویج آئین کا حصہ ہے اکیڈمیز کو مزید بہتر بنانا چاہیے۔ پنجگور میں ہر روز لاشیں گر رہی ہیں میرے گاؤں میں سات لوگوں کی لاشیں پھینکی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر کوئی پہاڑ پر لڑ رہا ہے تو اس سے لڑا جائے مگر عام آبادی پر ہتھیار نہ اٹھائے جائیں وزیراعلیٰ جرگہ بلا کر عوام کو اعتماد میں لیں 35 لوگوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے گئے ہیں ان کی نوکریاں خطرے میں ہیں جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت نقصان اٹھایا ہے پورا ایوان پنجگور اور تربت میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مادری زبان معدوم ہونے کے قریب ہیں ہم نے ان کی ترویج کرنی ہے اور معدومیت سے روکنا ہے حکومت نے کبھی نہیں کہا کہ وہ اکیڈمیز پر قدغن لگائی گئی اکیڈمیز کے سپیشل برانچ کی آڈٹ رپورٹ میں بہت سی چیزیں ابھر کر آئی ہیں جنہیں ہم درست کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچی شاعری کے ذریعے نوجوانوں کو اکسا کر ریاست مخالف کیا جارہا ہے اور انہیں خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی جاتی ہے حکومت صرف اکیڈمیز کے مالی معاملات کی نگرانی کرنا چاہتی ہے تاکہ کوئی بھی ریاست کی رقم کو ریاست کے خلاف استعمال میں نہ لائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ سال 14 ارب روپے کی بچت کی ہے ہم صرف ایک ارب روپے کے اخبارات پڑھتے تھے جسے بند کیا ہے وزیراعلیٰ ہاؤس کی 435 خالی آسامیوں کو دوبارہ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھیجا ہے ہم سے بیف ٹیک نے 15 نائب قاصد مانگے تھے جو اضافی کوئٹے سے انہیں فراہم کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی سرکاری ملازم کو نوکری سے نہیں نکال رہے بلکہ ختم ہونے والے کیڈر کا تحفظ کررہے ہیں حکومت نے سرکاری ملازمین کے لیے 12 ارب روپے کی ہیلتھ انشورنس اسکیم شروع کی ہے جس سے حکومت کو چھ ارب روپے کی بچت ہورہی ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کوئٹہ کے ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر کی ویڈیو بھی دکھائی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈی ریڈیکلائزڈ سینٹر میں حراست کی توسیع ہائی کورٹ سے حاصل کی جائے گی اس کا انچارج بھی سویلین ایس پی ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 92 ہفتہ 24 رمضان المبارک، 14 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبے کو ٹھیک کرینگے، بندوق کے زور پر مذاکرات نہیں ہو سکتے: وزیر اعلیٰ

بلوچ قوم کو خودکش جیکٹ پہنا کر کوئی خدمت نہیں ہو رہی، مادری زبانوں کو بچانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کیلاش ناتھ کوہلی بہترین انتخاب ہیں، مالک بلوچ، مسودہ قانون میں توسیع کا فیصلہ کیلاش ناتھ تک محدود رکھا جائے، زمرک خان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئی بھی تنازعہ مذاکرات سے حل ہوتا ہے تو میں اس کیلئے تیار ہوں وہ بندوق کے زور پر مذاکرات کرنا چاہتے ہیں ایسا نہیں ہو سکتا، ہماری شناخت پاکستان ہے بلوچ قوم کو خودکش جیکٹ پہنا کر کوئی خدمت نہیں ہو رہی، بلوچوں کو بھی سوچنا چاہیے کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا گیا ہے، ہمیں جتنا عرصہ ملا ہے اس میں بلوچستان کو ٹھیک کریں گے، (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

حکومت نے صوبے میں بچت مہم شروع کی ہے پہلی مرتبہ چودہ ارب روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ سے بچائے گئے، مقامی زبانوں کی اکیڈمیز کو مزید مستحکم کر کے انہیں فنڈ فراہم کریں گے تاہم حکومتی پیسوں سے ریاست کے مخالف کام نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، صوبائی اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مادری زبانیں معدوم ہونے کے قریب ہیں، حکومت ان کو بچانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے زبانوں کی اکیڈمیز کی تحقیقات کرائی تو بہت سی چیزیں سامنے آئیں جس پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ بورڈ میں محکمہ خزانے کا آفیسر شامل ہوگا، حکومت اکیڈمیز کو بہتر کرنا چاہتی ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچی شاعری کا بلوچ نوجوانوں کے جذبات کو ابھارنے میں عمل دخل ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں بچت مہم شروع کی ہے پہلی مرتبہ چودہ ارب روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ سے بچائے گئے، ایک ارب روپے کے صرف اخبارات پڑھے جاتے تھے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کی 435 اسامیاں ختم کی گئیں۔ ملازمین کی بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں، ملازمین کیلئے 12 ارب روپے کی انشورنس اسکیم لائے ہیں کسی ایک سرکاری ملازم کو نہیں نکالا جائے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ کیا ہے لوگوں کو زمینی حقائق کا علم ہونا چاہیے، جبری لاپتہ ہونے خود لاپتہ ہونے میں فرق کرنا ہوگا، حکومت نے اس سلسلے میں میکنزم بنایا ہے، انہوں نے کہا کہ امریکہ میں 20 ہزار لوگ لاپتہ ہیں بلوچستان سے زیادہ لاپتہ افراد کی تعداد خیبر پختونخوا میں ہے، ہم اس مسئلے کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کی بخت کاکڑ کی رہائش گاہ آمد، چچا کی وفات پر تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے چچا کے انتقال پر دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اس موقع پر سینیٹر آغا شاہ زیب خان درانی، میر محمد صادق عمرانی، حاجی محمد خان لہڑی، انجینئر زمرک خان اچکزئی، زرک خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند، قبائلی رہنما ساجد حسین دشتی و دیگر شخصیات بھی موجود تھے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 14 / مارچ 2026ء بمطابق 24 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 73

یونیورسٹیوں کے نوجوان کو خودکش بنانا کونسی خدمت ہے، وزیراعلیٰ

ڈی ریڈی کلائزیشن سینٹر فعال

ہماری پہچان پہلے پاکستانی، ریاست ہر صورت شہریوں کا تحفظ کریگی، مادری زبان کو معدومیت سے روکنا ہے، پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال

پسنی فش ہاربر اور محکمہ فشریز کو ختم نہ کیا جائے، ڈاکٹر عبدالمالک، پنجگور میں ہر روز لاشیں گر رہی ہیں، مادری زبانوں کی ترویج آئین کا حصہ ہے، اسد بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری پہچان سب سے پہلے پاکستانی ہے پھر ہم بلوچ یا کچھ اور ہوں گے۔ ریاست ہر صورت اپنے شہریوں کا تحفظ کرے گی، کوئٹہ میں ڈی ریڈی کلائزیشن سینٹر فعال کر دیا گیا، جہاں زیر حراست افراد کو اہل خانہ سے ملاقات سمیت ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ریاست کے پیسوں سے ریاست مخالف سرگرمیاں نہیں ہونے دیں گے، بلوچستان کے نوجوانوں کو یونیورسٹیوں سے نکال کر خودکش

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

بمبار بنانا کون سی خدمت ہے، بیرون ملک منظم گروہ نوجوانوں کو دہشت گردی کی جانب راغب کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ کابینہ نے پسنی فش ہاربر سے متعلق جو کمیٹی بنائی تھی اس نے تجویز دی تھی کہ فش ہاربر کے حوالے سے موجود اداروں کو محکمہ فشریز میں ضم کیا جائے لیکن اب دستاویزات میں یہ کہا گیا کہ ان دونوں اداروں کو بتدریج ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاربر ٹھیک ہو جائے تو یہ اپنی آمدن خود پیدا کرے گا دونوں اداروں کے ملازمین کی تنخواہ 36 کروڑ روپے بنتی ہے انہیں ڈائینگ کیڈر میں ڈال کر ختم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے زبانوں کے لئے قائم سرکاری اور غیر سرکاری اکیڈمیوں کے بورڈ میں محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل اور ڈپٹی سیکرٹری شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ایک اکیڈمی جس کی گرانٹ پانچ لاکھ روپے ہے اور وہ تربت میں قائم ہے اس کے لئے ہر بار بورڈ اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں سے سرکاری افسر جائیں گے جو مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی گرانٹ پر بلوچی براہوی پشتو اور ہزارگی اکیڈمیز کا بمشکل گزر بسر ہو رہا ہے اگر حکومت کو اکیڈمیز کی سرگرمیوں میں کوئی مسئلہ نظر آتا ہے تو ان کا آڈٹ کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہفتے میں نیشنل پارٹی کے چار سے پانچ لوگوں کو جھاؤ گشکور گدان سمیت دیگر علاقوں میں شہید کیا گیا اس کا نوٹس لیا جائے۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی این پی عوامی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ مادری زبانوں کی ترویج آئین کا حصہ ہے اکیڈمیز کو مزید بہتر بنانا جائے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے چچا کے انتقال پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، میر محمد صادق عمرانی، حاجی محمد خان لہڑی، انجینئر زمرک خان اچکزئی، زرک خان مندوخیل، وزیراعلیٰ کے معاون شاہد رند، قبائلی رہنما ساجد حسین دشتی و دیگر بھی موجود تھے۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | ہفتہ 14 مارچ 2026ء بمطابق 24 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 73

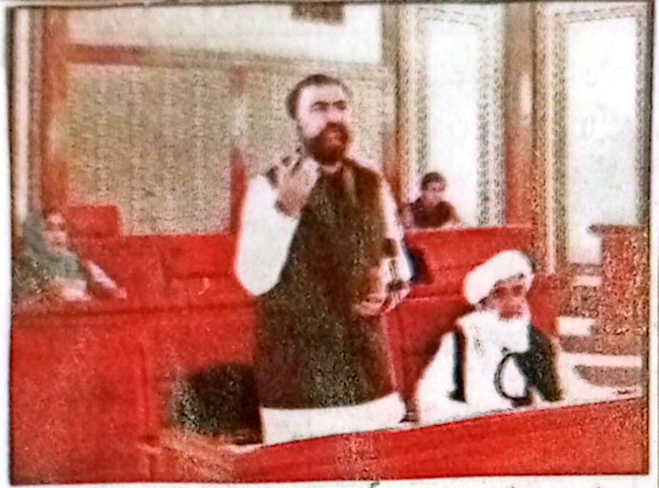

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

نئے اضلاع کے قیام سے روزگار اور ترقی کے مواقع پیدا ہوں گے، وزیراعلیٰ

صوبے کے دور دراز علاقوں کو انتظامی طور پر مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ(اے این این)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار کاکڑ کی سربراہی میں ضلع برشور کے قبائلی عمائدین اور زعمائین کے وفد کی ملاقات وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلع برشور کے قیام کا نوٹیفکیشن علاقے کے منتخب رکن صوبائی اسمبلی اور عمائدین کے حوالے کیا قبائلی عمائدین پر مشتمل نمائندہ وفد کا برشور کو ضلع کا درجہ دینے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے انتظامی ڈویژن اور اضلاع کا قیام عوام کی سہولیات کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے، نئے انتظامی ڈویژن اور اضلاع کے قیام سے دور افتادہ علاقوں میں بسنے والی آبادی کو بنیادی سرکاری خدمات کی فراہمی میں آسانی ہوگی نئے ڈویژن اور اضلاع میں فوری طور پر انتظامی افسران کا تقرر کیا جارہا ہے بنیادی ڈھانچے سے محروم اضلاع میں پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور سرکاری رہائش گاہوں کی تعمیر کا عمل شروع کر دیا گیا ہے صوبے کے دور دراز علاقوں کو انتظامی طور پر مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے نئے اضلاع کے قیام سے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور عملدرآمد مزید موثر ہوگا عوام کو سرکاری دفاتر اور انتظامیہ تک رسائی کے لیے طویل فاصلوں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا، حکومت بلوچستان صوبے کے ہر علاقے کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، نئے اضلاع کے قیام سے مقامی سطح پر روزگار اور ترقی کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

1 CLIPPING SERVICE 6

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 14 مارچ 2026ء بمطابق 24 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-73

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ریاست کے پیسوں سے ریاست مخالف سرگرمیاں نہیں ہونے دینگے

سرفراز بگٹی

ہماری پہچان سب سے پہلے پاکستانی ہے پھر ہم بلوچ یا کچھ اور ہوں گے ریاست ہر صورت اپنے شہریوں کا تحفظ کرے گی

لاپتہ افراد کے لئے ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر قائم کیے جا رہے ہیں کوئٹہ میں اس سینٹر کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ جنوبی اضلاع میں سینٹر قائم کر رہے ہیں

بلوچستان کے نوجوانوں کو یونیورسٹیوں سے نکال کر خودکش بمبار بنانا کون سی خدمت ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری پہچان سب سے پہلے پاکستانی ہے پھر ہم بلوچ یا کچھ اور ہوں گے ریاست ہر صورت اپنے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

شہریوں کا تحفظ کرے گی کوئٹہ میں ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر فعال کر دیا گیا ہے جہاں زیر حراست افراد کو اہل خانہ سے ملاقات سمیت ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے ریاست کے پیسوں سے ریاست مخالف سرگرمیاں نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے نوجوانوں کو یونیورسٹیوں سے نکال کر خودکش بمبار بنانا کون سی خدمت ہے بیرون ملک منظم گروہ نوجوانوں کو دہشت گردی کی جانب راغب کر رہے ہیں یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ کابینہ نے پسنی فش ہاربر سے متعلق جو کمیٹی بنائی تھی اس نے تجویز دی تھی کہ فش ہاربر کے حوالے سے موجود اداروں کو محکمہ فشریز میں ضم کیا جائے لیکن اب دستاویزات میں یہ کہا گیا ہے کہ ان دونوں اداروں کو بتدریج ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاربر ٹھیک ہو جائے تو یہ اپنی آمدن خود پیدا کرے گا دونوں اداروں کے ملازمین کی تنخواہ 36 کروڑ روپے بنتی ہے انہیں ڈائنگ کیڈر میں ڈال کر ختم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے زبانوں کے لیے قائم سرکاری اور غیر سرکاری اکیڈمیوں کے بورڈ میں محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل اور ڈپٹی سیکرٹری شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ایک اکیڈمی جس کی گرانٹ پانچ لاکھ روپے ہے اور وہ تربت میں قائم ہے اس کے لیے ہر بار بورڈ اجلاس میں شرکت کے لیے یہاں سے سرکاری افسر جائیں گے جو کہ مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی گرانٹ پر بلوچی براہوی پشتو اور ہزارگی اکیڈمیز کا بمشکل گزر بسر ہو رہا ہے اگر حکومت کو اکیڈمیز کی سرگرمیوں میں کوئی مسئلہ نظر آتا ہے تو ان کا آڈٹ کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہفتے میں نیشنل پارٹی کے چار سے پانچ لوگوں کو جھاؤ گنگلور رخشان سمیت دیگر علاقوں میں شہید کیا گیا ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی این پی عوامی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ مادری زبانوں کی ترویج آئین کا حصہ ہے اکیڈمیز کو مزید بہتر بنانا چاہیے۔ پنجگور میں ہر روز لاشیں گر رہی ہیں میرے گاؤں میں سات لوگوں کی لاشیں پھینکی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر کوئی پہاڑ پر لڑ رہا ہے تو اس سے لڑا جائے مگر عام آبادی پر ہتھیار نہ اٹھائے جائیں وزیراعلیٰ ہر کہ بلا کر عوام کو اعتماد میں لیں 35 لوگوں کے نام غور طلب شیڈول میں شامل کیے گئے ہیں ان کی نوکریاں خطرے میں ہیں جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت نقصان اٹھایا ہے پورا ایوان پنجگور اور تربت میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مادری زبان معدوم ہونے کے قریب ہیں ہم نے ان کی ترویج کرنی ہے اور معدومیت سے روکنا ہے حکومت نے کبھی نہیں کہا کہ وہ اکیڈمیز پر قدغن لگائی گئی اکیڈمیز کے سپیشل برانچ کی آڈٹ رپورٹ میں بہت سی چیزیں ابھر کر آئی ہیں جنہیں ہم درست کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچی شاعری کے ذریعے نوجوانوں کو اکسا کر ریاست مخالف کیا جا رہا ہے اور انہیں خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی جاتی ہے حکومت صرف اکیڈمیز کے مالی معاملات کی نگرانی کرنا چاہتی ہے تاکہ کوئی بھی ریاست کی رقم کو ریاست کے خلاف استعمال میں نہ لائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ سال 14 ارب روپے کی بچت کی ہے ہم صرف ایک ارب روپے کے اشتہارات چھپتے تھے جسے بند کیا ہے وزیراعلیٰ ہاؤس کی 435 خالی آسامیوں کو دوبارہ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھیجا ہے ہم سے پہلے ایک نے 15 تا ب قاصد مانگے تھے جو اضافی کوٹے سے انہیں فراہم کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی سرکاری ملازم کو نوکری سے نہیں نکال رہے بلکہ ختم ہونے والے کیڈر کا تحفظ کر رہے ہیں حکومت نے سرکاری ملازمین کے لیے 12 ارب روپے کی ہیلتھ انشورنس اسکیم شروع کی ہے جس سے حکومت کو چھ ارب روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسنگ پرسن کا مسئلہ پیچیدہ ہے ہماری جماعت ہمیشہ مسنگ پرسنز کے خلاف رہی ہے محترمہ بے نظیر بھٹو کی آخری تقریر بھی مسنگ پرسن پر تھی ہماری اتحادی جماعت کی رہنما ء مریم نواز خود مسنگ پرسنز کے کیمپ میں جاتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے بہت زیادہ ہے اس پر کبھی واویلا نہیں ہوتا امریکہ میں 20 ہزار لوگ مسنگ ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اس مسئلے کی حمایت کرتا ہوں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ ہمیشہ کے لیے حل ہو اس مقصد کے لیے ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر قائم کیے جا رہے ہیں کوئٹہ میں اس سینٹر کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ جنوبی اضلاع میں سینٹر قائم کرنے کے لیے رقم کی منظوری دے دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ خود ساختہ اور جبری گمشدگی میں فرق ہے یہ طے کرنا کہ کون جبری طور پر گمشدہ ہے اس کا طریقہ کار موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت کے رہنما نے کہا کہ ہم جنگ کے متاثرین ہیں ایسا بالکل نہیں میں خود جنگ کا متاثرہ ہوں میرے 300 لوگ شہید ہوئے ہیں آج بھی ہمیں خطرات لاحق ہیں میں خود مسنگ پرسن رہ چکا ہوں انہوں نے کہا کہ اس جماعت کے رہنما نے تضحیک آمیز رویہ اختیار کیا جب وہ تضحیک کریں گے تو بدلے میں انہیں بھی تضحیک ہی ملے گی سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن جب وہ شائستگی کا دامن چھوڑیں گے تو انہیں بھی بدلے میں ویسا ہی جواب ملے گا جو ہماری عزت کرے گا ہم اس سے 10 گنا بڑھ کر عزت دیں گے انہوں نے کہا ہمارا سیاسی فائدہ امن امان بہتر ہونے میں ہے حکومت نے قانون منظور کیا ہے کہ کسی کو بھی حراست میں لینے کے بعد 12 گھنٹے کے اندر اندر اس کے اہل خانہ کو بتایا جائے گا مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا تین ماہ کی حراست کے دوران ہر ہفتے پہلے خانہ سے ملاقات کروائی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کوئٹہ کے ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر کی ویڈیو بھی دکھائی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈی ریڈیکلائزڈ سینٹر میں حراست کی توسیع ہائی کورٹ سے حاصل کی جائے گی اس کا انچارج بھی سویلین ایس پی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کے ممالک میں منظم انداز میں لوگ بیٹھ کر بیرون ملک سے نوجوانوں خاص طور پر یونیورسٹی جانے والوں کو اپنی جانب راغب کرتے ہیں اور دہشت گردی کی ترغیب دی جاتی ہے بشیر زیب نے کاروائی کر کے 190 بلوچ مروا دیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان تشدد سے آزاد نہیں ہو سکتا یونیورسٹی سے نوجوانوں کو نکال کر خودکش حملہ آور بنانا کون سی خدمت ہے یہ ہے کہ بلوچستان حکومت نے نوجوانوں کے لیے ہارورڈ سمیت عالمی سطح کے اداروں کے دروازے کھولے ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری شناخت پہلے پاکستانی ہے پھر ہم بلوچ یا کچھ ہوں گے انہوں نے کہا کہ جب میں شہید کے گھر جاتا ہوں تو مجھے دکھ ہوتا ہے غصہ آتا ہے اور جذباتی بھی ہوتا ہوں یہ ایک فطری عمل ہے مجھے احساس ہے کہ مجھے جذباتی نہیں ہونا لیکن شہداء کو دیکھ کر جذباتی ہو جاتا ہوں انہوں نے کہا کہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اپنے لوگوں کا احساس کروں کوئی بھی تنازعہ اگر بات چیت سے حل ہوتا ہے اور اگر کوئی بات چیت کروانے کے لیے تیار ہے تو ہم ان کے ساتھ ہیں مگر اس وقت وہ لوگ دہشت گردی اور بندوق کی نوک پر تنازعہ حل کرانا چاہتی ہے جو کہ ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ہر حد تک اپنے شہریوں کا تحفظ کرے گی گورننس کو بہتر بنائیں گے انہوں نے کہا کہ اکیڈمیز کو خراب نہیں کریں گے پاکستان مخالف اپنے پیسوں سے ہونے نہیں دیں گے بعد ازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل سات اپریل تک ملتوی کر دیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　　Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے　صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38　جمعۃ المبارک 13 مارچ 2026ء بمطابق 23 رمضان المبارک 1447ھ　شمارہ نمبر 72

عوامی شکایات کی شنوائی اور ازالے کے عمل کی خود نگرانی کروں گا، وزیراعلیٰ

پیپلز ٹرین سروس منصوبہ ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے، پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر جائزہ اجلاس کی صدارت

عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جا سکے اجلاس کو انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جا رہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیر غور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جا سکے۔ اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کر دی جائے گی جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جا سکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسکول سے باہر ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے جو کہ تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے اجلاس کو صوبے میں پوست کی غیر قانونی فصلوں کے خاتمے کے حوالے سے جاری آپریشن پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی فصلوں کو تلف کرنے کے لیے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق 30 جون تک مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو محکمے مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے ان کے غیر استعمال شدہ فنڈز واپس لے کر ایسے محکموں کو منتقل کیے جائیں گے جو ترقیاتی منصوبوں پر تیزی اور مؤثر انداز میں کام کر رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، بہتر گورننس اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں اور حکومت بلوچستان صوبے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 MAR 2026 Page No. 8

ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقوں کو ترجیح دی جائے، فیصل جمالی

صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے

نصیر آباد (خ ن) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ ایسے علاقوں کو ترجیح دی جائے جو ماضی کے ادوار میں ترقیاتی عمل سے محروم رہے اور پسماندگی کا شکار رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، فارم ٹو مارکیٹ سڑکوں کی تعمیر، صحت کی بنیادی سہولیات کی دستیابی اور دیگر عوامی فلاحی منصوبے ان کی ترجیحات میں سرفہرست شامل ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ جہانگیر خان پندرانی میں جاری ترقیاتی اسکیم کے تحت بلیک ٹاپ روڈ کے تعمیراتی کام کا جائزہ لینے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے جاری کام کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام و ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ سڑک کی تعمیر کے کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق اور مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے تاکہ مقامی لوگوں کو جلد از جلد اس سہولت سے فائدہ پہنچ سکے اس موقع پر شفیع محمد جمالی، میر مزار خان مینگل، جانان خان پندرانی، شبیر احمد پندرانی اور محمد بچل سومرو بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل کے حل کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں' بخت محمد کاکڑ

عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لارہے ہیں اور عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی' یہ بات مختلف وفود سے بات چیت کرتے.........

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے مریضوں کو ادویات کی دستیابی اور علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے بلوچستان کے کسی بھی مکین کو طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی غفلت برداشت نہیں کریں گے سرکاری ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا اور ہم بھی عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ آنیوالے بجٹ میں عوامی اسکیمات شامل کریں گے تاکہ عوام اس سے مستفید ہوں اور اسکیمات پسند و ناپسند کی بنیاد پر نہیں بلکہ اجتماعی مفادات اسکیمات لائیں گے۔

Century Express Quetta

صوبے میں روڈ انفراسٹرکچر کو بہتر کیا جارہا ہے، سلیم کھوسہ

وزیر مواصلات کا کوئلہ پھاٹک منصوبے کا دورہ، ایگزیکٹو انجینئر نے بریفنگ دی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے کہا ہے کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبہ مکمل ہونے سے اندرون شہر ٹریفک کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی اور شہریوں کو آمد و رفت میں بڑی سہولت میسر آئے گی انہوں نے یہ بات زیر تعمیر کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبے کے دورے کے موقع پر منصوبے پر جاری کام کا جائزہ لیتے ہوئے کہی اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورئی، ایگزیکٹو انجینئر ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن حاجی محمد انور سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھا ایگزیکٹو انجینئر حاجی محمد انور نے صوبائی وزیر کو منصوبے کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ۔ اس موقع پر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے منصوبے پر جاری کام کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچے گا اور کوئٹہ کے عوام اس کے ثمرات سے مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ کوئٹہ شہر سمیت پورے صوبے میں روڈ انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 MAR 2026

Page No. 9

بی آر سی لورالائی میں وفاقی ملازمین کے بچوں کے داخلے روکے جائیں، بلوچستان ہائیکورٹ

چیف جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ کی جانب سے پرنسپل بی آر سی اور سیکرٹری کالجز و ہائیر ایجوکیشن کو نوٹس جاری

6 سیٹوں پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلباء کی بجائے دیگر صوبوں سے بچوں کو داخلے دیئے جارہے ہیں، درخواست گزار

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان ہائیکورٹ نے بی آر سی کالج لورالائی میں وفاقی محکموں کے ملازمین کے بچوں کیلئے مختص 6 سیٹوں کے داخلہ کرنے پر عمل درآمد روک کر سیکرٹری کالجز و ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ اور پرنسپل بلوچستان ریذیڈنشل کالج لورالائی عبدالصمد اچکزئی کو نوٹس جاری کردیئے۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جناب جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جناب جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ نے ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علی احمد کاکڑ کی آئینی درخواست پر کیس کی سماعت کی۔ درخواست گزار کے وکیل ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علی احمد ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کاکڑ نے اپنی آئینی درخواست میں عدالت سے استدعا کی کہ بلوچستان ریذیڈنشل کالجز میں وفاقی محکموں کے صوبے میں خدمات سرانجام دینے والے ملازمین کے بچوں کیلئے 6 نشستیں مختص کی گئی ہیں مگر محکمہ کالجز اور ریذیڈنشل کالجز کے بورڈ آف گورنرز کے ایک فیصلے کی وجہ سے ان 6 سیٹوں پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ملازمین کے بچوں کو داخلہ دینے کی بجائے دوسرے صوبوں سے تعلق رکھنے والے نان لوکل اور نان ڈومیسائل ہولڈرز کو داخلے دیئے جارہے ہیں جوکہ بلوچستان کے عوام بالخصوص طالب علموں کیساتھ نہ صرف ناانصافی بلکہ آئین وقانون کیخلاف عمل ہے۔ درخواست گزار کے وکیل علی احمد کاکڑ نے اپنے دلائل میں موقف اپنایا کہ بلوچستان ریذیڈنشل کالج (بی آر سی کالج) لورالائی کے حالیہ داخلہ ٹیسٹ میں کم نمبرز لینے والے طالب علموں کو وفاقی محکموں کے ملازمین کیلئے مختص سیٹوں پر داخلے دیئے جارہے ہیں اس لئے معزز عدالت سے استدعا ہے کہ بی آر سی لورالائی اور ژوب میں وفاقی محکموں کے ملازمین کے بچوں کی داخلہ پالیسی کو کالعدم قرار دیا جائے، جس پر بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جناب جسٹس نجم الدین مینگل نے صوبائی سیکرٹری کالجز و ہائیر ایجوکیشن، پرنسپل بی آر سی لورالائی کو نوٹس جاری کرکے ہدایت کی کہ بلوچستان ریذیڈنشل کالجز میں وفاقی محکموں کے ملازمین کے بچوں کے لئے کلاس 7th میں 6 سیٹوں پر فی الحال داخلے روک دیئے جائیں اس بارے میں تفصیلی رپورٹ جمع کروائی جائے۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے کیس کی مزید سماعت عیدالفطر کی تعطیلات کے بعد تک ملتوی کردی۔

شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈی سی کوئٹہ

کلین اینڈ گرین کوئٹہ انیشیٹو کے تحت شجرکاری مہم زور و شور سے جاری ہے، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی قیادت میں "کلین اینڈ گرین کوئٹہ انیشیٹو 2026" کے تحت شہر میں شجرکاری مہم زور و شور سے جاری ہے اسی سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے دارالفلاح یتیم خانہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شجرکاری مہم کے دوران درخت لگائے۔ اس موقع پر روٹری کلب کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے دارالفلاح میں مقیم یتیم بچوں سے ملاقات کی، ان کے ساتھ وقت گزارا اور بچوں کے نام سے یادگاری درخت بھی لگائے۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے بچوں کے ساتھ افطاری بھی کی اس موقع پر روٹری کلب کی جانب سے شجر...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کاری مہم کے سلسلے میں پودے بطور تحفہ پیش کیے گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اور اس کی خوبصورتی کو بحال اور نکھارنے کیلئے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ کلین اینڈ گرین کوئٹہ مہم کو باقاعدہ طور پر شروع کردیا گیا ہے اور اب تک شہر کے مختلف علاقوں میں 1500 سے زائد درخت لگائے جاچکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شجرکاری مہم کے دوران علمدار روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، کاسی روڈ اور دیگر علاقوں میں بھی پودے لگائے جارہے ہیں۔

کوئٹہ: رمضان پیکج ہر مستحق خاندان کی دہلیز تک پہنچانے کا سلسلہ جاری

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مجموعی طور پر 580 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق رمضان ریلیف پیکج کو ہر مستحق خاندان کی دہلیز تک پہنچانے کا سلسلہ جاری ہے اسی سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے آج شہر کے مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 580 مستحق خاندانوں میں رمضان ریلیف پیکج (راشن) تقسیم کیا۔ تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر چلاک احسام الدین کاکڑ نے چلاک میں 130 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا۔ اس کے علاوہ وزرخون ہال میں بھی ...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

150 خاندانوں میں رمضان ریلیف پیکج فراہم کیا۔ جبکہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے کرانی روڈ پر 100 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا۔ اور اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے سریاب روڈ اسماعیل کالونی میں 100 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا۔ جبکہ اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے پیپلز آئی اسکول، سریاب روڈ میں 100 خاندانوں میں رمضان ریلیف پیکج تقسیم کیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق رمضان المبارک کے دوران مستحق اور نادار خاندانوں کی مدد کے لیے یہ سلسلہ جاری رہے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند افراد کو ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

سرکاری دفاتر میں 3 چھٹیوں کے فیصلے پر عملدرآمد شروع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں کفایت شعاری اقدامات کے تحت سرکاری دفاتر میں ہفتے میں 3 دن چھٹی کے فیصلے پر عمل درآمد شروع ہو گیا۔ حکومت بلوچستان نے ہفتے میں بشمول جمعہ، ہفتہ اور اتوار 3 چھٹیوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ مختلف سرکاری دفاتر جمعے کے روز بند رہے۔ حکومتی فیصلے کے تحت سرکاری دفاتر میں اب پیر، منگل، بدھ اور جمعرات کو کام ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی 6 لاکھ خواتین کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل نہ ہونیکا انکشاف

ایک تازہ سروے کے مطابق صوبے میں تقریباً 6 لاکھ 70 ہزار خواتین اب بھی انتخابی فہرستوں سے باہر ہیں

اعداد و شمار سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (سی پی ڈی) کی طرف سے پاکستان وومن لیڈرز پروگرام کے تحت جاری کیے گئے ہیں

پسنی (رپورٹ / ساجد نور) بلوچستان کی 6 لاکھ سے زائد خواتین کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل نہ ہونے کا انکشاف، رجسٹریشن کا یہ وسیع خلا صوبے میں خواتین کی ایک بڑی تعداد کو اپنے علاقے اور ملک کے سیاسی فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے سے محروم کررہا ہے۔ رپورٹ میں صنفی تفاوت پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ بلوچستان میں خواتین کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل نہ ہونے کا تشویشناک انکشاف سامنے آیا ہے۔ ایک تازہ سروے کے مطابق صوبے میں تقریباً 6 لاکھ 70 ہزار خواتین اب بھی انتخابی فہرستوں سے باہر ہیں، جوکہ مجموعی ووٹر رجسٹریشن میں 12 فیصد کا صنفی خلا (صنفی فرق) ظاہر کرتا ہے۔ یہ اعداد و شمار سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (سی پی ڈی) کی طرف سے پاکستان وومن لیڈرز پروگرام کے تحت جاری کیے بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

گئے ہیں۔ اس سروے کو اقوام متحدہ ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) اور یورپی یونین کی معاونت حاصل تھی۔ ماہرین کے مطابق رجسٹریشن کا یہ وسیع خلا صوبے میں خواتین کی ایک بڑی تعداد کو ان کے علاقے اور ملک کے سیاسی فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے سے محروم کررہا ہے۔ سروے کے مطابق شناختی کارڈ کے حصول سے لے کر سماجی پابندیوں تک خواتین کے ووٹ دینے کی راہ میں کئی بنیادی رکاوٹیں حائل ہیں۔ خواتین کی اکثریت کے پاس قومی شناختی کارڈ نہیں ہے جو ووٹر رجسٹریشن کی پہلی شرط ہے۔ دیہی اور دور دراز علاقوں میں نادرا رجسٹریشن مراکز کی عدم موجودگی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے۔ بہت سے علاقوں میں روایتی سوچ اور خاندانی پابندیاں خواتین کو باہر نکل کر شناختی کارڈ بنوانے اور ووٹ رجسٹر کروانے سے روکتی ہیں۔ دوسری جانب سیاسی اور جمہوری حقوق سے متعلق معلومات کی کمی بھی اس مسئلے کے حل میں رکاوٹ ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پورے پاکستان میں تقریباً ایک کروڑ خواتین ووٹ دینے کے اس بنیادی حق سے محروم ہیں جو کہ جمہوریت کی بنیادوں کو کمزور کرتا ہے۔ سی پی ڈی نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس صنفی خلا کو پر کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ مطالبہ کیا گیا ہے کہ دور دراز اور دیہی علاقوں میں موبائل نادرا یونٹس کو فعال کیا جائے تاکہ خواتین کو گھر کے قریب ہی شناختی کارڈ کی سہولت میسر آسکے۔ الیکشن کمیشن اور نادرا کے درمیان موثر رابطہ کاری کو یقینی بنا کر رجسٹریشن کے عمل کو تیز کیا جائے۔ نیز کمیونٹی سطح پر بیداری مہم چلائی جائیں تاکہ خاندانوں اور معاشرے میں خواتین کے ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا جاسکے۔ 8 مارچ کو بین الاقوامی خواتین کے دن کے حوالے سے ان اعداد و شمار کو دوبارہ پیش کرتے ہوئے سی پی ڈی نے زور دیا کہ حقیقی جمہوریت کا قیام تبھی ممکن ہے جب ہر شہری کو بالخصوص خواتین کو شناختی کارڈ اور بیلٹ باکس تک یکساں رسائی حاصل ہو۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ اس صنفی خلا کو جلد از جلد ختم کیا جائے تاکہ بلوچستان کی خواتین بھی ملک کے سیاسی مستقبل کی تشکیل میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔

CamScanner

IMF پروگرام، تمام صوبائی ACE کو بااختیار بنانے کا فیصلہ

اقدام اقتصادی نظم و نسق اور انسداد بدعنوانی نظام مضبوط بنانے کیلئے اصلاحاتی مہم کا حصہ

لاہور (آصف محمود بٹ) آئی ایم ایف پروگرام، وفاقی حکومت کا تمام صوبائی اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹس (ACE) کو اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت بااختیار بنانے کا فیصلہ۔ بدعنوانی سے جڑے مالیاتی جرائم کیخلاف پاکستان کے قانونی، ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانا اور مالیاتی تحقیقات میں شفافیت کو بہتر بنانا ہے۔ اقدام وفاقی حکومت کے اقتصادی نظم و نسق، ٹیکس انتظامیہ اور انسداد بدعنوانی کا نظام مضبوط بنانے کیلئے وسیع اصلاحاتی مہم کا حصہ۔ حکام کے مطابق پاکستان کے انسداد بدعنوانی نظام کو مزید مضبوط بنانے، بین الاقوامی مالیاتی شفافیت کے معیارات پر عملدرآمد میں مدد ملے گی۔ وفاقی حکومت نے تمام صوبائی اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹس (ACE) کو اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 کے تحت باقاعدہ طور پر تحقیقات اور استغاثہ کی مجاز ایجنسیاں قرار دینے کے لیے عملی اقدامات شروع کر دیے ہیں جو پاکستان کے انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ جاری پروگرام کے تحت بدعنوانی کے خاتمے اور مالیاتی شفافیت کے فروغ سے متعلق اہم اصلاحاتی وعدوں کا حصہ ہے۔ معتبر ذرائع نے "جنگ" کو بتایا کہ یہ اقدام آئی ایم ایف کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (EFF) کے تحت طے پانے والے اسٹاف لیول معاہدے میں شامل ایک اہم اصلاحاتی نکتے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وزارت خزانہ نے اس اصلاحاتی ضرورت سے متعلق ایک خط کے ذریعے متعلقہ اداروں کو آگاہ کیا ہے کہ صوبائی اینٹی کرپشن اداروں کو ان کے دائرہ اختیار میں بدعنوانی سے منسلک منی لانڈرنگ کے جرائم کی تحقیقات کے لیے باضابطہ اختیارات دیے جائیں گے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے خط موصول ہونے کے بعد اینٹی منی لانڈرنگ اینڈ کاؤنٹر فنانسنگ آف ٹیررازم اتھارٹی اور فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس تجویز کا تفصیلی جائزہ لے کر ایک جامع کیس تیار کریں جسے مزید کارروائی کے لیے فنانس ڈویژن کو بھیجا جائے تاکہ اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ میں ضروری قانونی ترامیم کی راہ ہموار کی جا سکے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ان اصلاحات کے نفاذ کی نگرانی کے لیے تین اعلیٰ سطحی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔

پولیس افسران اور اہلکاروں کو سزا دینے کا طریقہ کار تبدیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پولیس افسران اور اہلکاروں کو سزائیں دینے کے طریقہ کار میں بڑی تبدیلی کر دی گئی۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے اس حوالے سے اہم احکامات جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی بھی افسر یا اہلکار کو ازخود سماعت کے بغیر بڑی سزا نہیں دی جا سکے گی۔ ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت کے جاری کردہ احکامات کے مطابق تمام کمانڈنگ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ کسی بھی پولیس اہلکار کے خلاف کارروائی سے قبل آرڈرلی روم میں اس کی حاضری یقینی بنائی جائے اور اس کا موقف سنا جائے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ نے بغیر ذاتی سماعت کے سزائیں سنانے کے عمل کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی اہلکار کو اس کا مقف سنے بغیر سزا دینا قانون اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزی ہے، اس لیے آئندہ تمام افسران کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ سزاں کے معاملات قانون کے مطابق نمٹائے جائیں۔

پولیس نے عوامی شکایات کے ازالے کیلئے اہم سہولت فراہم کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس نے عوامی شکایات کے ازالے کے لیے ایک اہم سہولت فراہم کردی شہری اپنے شکایات، مسائل اور تجاویز واٹس ایپ نمبر 03043470110 اور ٹول فری نمبر 81-111775544 پر صوبے کے کسی مقام اور کسی بھی وقت کال کر کے اپنی شکایات نوٹ کرواسکتے ہیں۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق تمام پولیس تھانوں کے باہر آویزاں فون نمبرز پر بھی 9204081 / 9203377 / 9204180/9204094 پر کال کر کے اپنی شکایات درج کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ عوامی سہولت مراکز پر عوامی آگاہی کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہے فیلڈ افسران بھی شہریوں کو اس سہولت سے آگاہ کرنے کے پابند ہونگے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مقامی سطح پر اس کی تشہیر کو یقینی بنایا جائے، سہولت کا مقصد شفافیت کو فروغ دینا، پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنانا ہے، اس مقصد شہریوں کو اپنی جائز شکایات کے ازالے کے لیے کسی رکاوٹ کے بغیر رسائی اور فوری دادرسی وازالہ ممکن بنانا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیمی اداروں میں ہراسانی شکایتی سیل قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری

تعلیمی اداروں میں ہراسانی کے واقعات کے تدارک کیلئے ضلعی سطح پر خصوصی کمیٹیاں بھی قائم

کوئٹہ (یو این اے) ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (اسکولز) بلوچستان نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں صوبے بھر کے تعلیمی اداروں میں ہراسانی کے واقعات کے تدارک اور متاثرین کو فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے ضلعی سطح پر خصوصی کمیٹیاں قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ہر ضلع میں قائم ہونے والی اس کمیٹی کی سربراہی .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (خاتون) کریں گی، جس میں گورنمنٹ گرلز ماڈل اسکول کی پرنسپل اور متعلقہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (خاتون) بطور رکن شامل ہوں گی۔ یہ کمیٹی کسی بھی شکایت کی تحقیقات 15 دن کے اندر مکمل کرنے کی پابند ہو گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، سپریم کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے تعلیمی اداروں میں طالبات کے تحفظ کے لئے سکیورٹی اقدامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے اس ضمن میں تعلیمی اداروں کے لئے فراہم کردہ ٹرانسپورٹ سروسز کی کڑی نگرانی کی جائے گی اور کسی بھی مجرمانہ ریکارڈ کے حامل ڈرائیور کو خدمات فراہم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ تمام ڈرائیوروں کی رجسٹریشن لازمی قرار دی گئی ہے۔ مزید برآں، تمام تعلیمی اداروں میں جہاں طالبات زیر تعلیم ہیں، وہاں ہراسانی شکایتی سیل قائم کیے جائیں گے تاکہ صوبائی محتسب کی نگرانی میں متاثرین کو ایک محفوظ اور باوقار تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

انڈینٹرز اور کمپنیاں اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

بینکنگ چینلز کے ذریعے رجسٹرڈ شخص کے کاروباری بینک اکاؤنٹ میں وصولی پر 3 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبہ بلوچستان میں انڈینٹرز (Indenters) کے طور پر خدمات فراہم کرنے والے افراد اور کمپنیوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں بروقت ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015ء کے تحت بلوچستان میں .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

قائم کاروباری مقام سے فراہم کی جانے والی انڈینٹنگ خدمات، جن کے عوض ادائیگی بیرون ملک سے غیر ملکی زرمبادلہ کی صورت میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق بینکنگ چینلز کے ذریعے رجسٹرڈ شخص کے کاروباری بینک اکاؤنٹ میں وصول کی جاتی ہے، پر 3 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے۔ بی آر اے نے واضح کیا ہے کہ اس اسکیم کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ قابل اجازت نہیں ہوگی۔ تمام متعلقہ انڈینٹرز کیلئے لازم ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس ادا کریں اور ہر ٹیکس پیریڈ کی ریٹرنز بروقت جمع کرائیں۔

بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی کارروائی، 3 کلینکس پر جرمانے عائد

بی ایچ سی سی لائسنسنگ وانیٹی کوئیکری ریگولیشنز کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی ڈاکٹر بسم اللہ کاکڑ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی کوئٹہ میں کارروائیاں، تین کلینکس پر جرمانے، لیبارٹری کا اچانک معائنہ، بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن (بی ایچ سی سی) کی اینٹی کوئیکری ٹیم نے غیر قانونی طبی سرگرمیوں کے خاتمے اور ضابطہ جاتی قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے کوئٹہ کے علاقے کلی بریزئی اور پشین بیگ میں مختلف طبی مراکز کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ٹیم نے مجموعی طور پر چار جنرل پریکٹیشنر (جی پی) کلینکس کا معائنہ کیا۔ معائنے کے بعد قواعد وضوابط کی خلاف ورزی پر تین کلینکس پر جرمانے عائد کئے گئے جبکہ ایک کلینک کو باضا......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بطہ نوٹس جاری کرتے ہوئے ہدایت کی گئی کہ وہ متعلقہ قوانین کے مطابق بی ایچ سی سی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کرے۔ دوسری جانب کمیشن کی ٹیم نے کوئٹہ کے معروف تجارتی علاقے جناح روڈ پر واقع ایک اسٹینڈ الون لیبارٹری کا بھی اچانک معائنہ کیا۔

CamScanner

Balochistan unveils 10-year development plan

Provincial Action Plan to cost Rs4 trillion, focus on security, employment, sustainable progress

SARDAR HAMEED KHAN
QUETTA

The Balochistan government has formulated a comprehensive 10-year special provincial action plan aimed at ensuring the province's construction, development, prosperity, and long-term stability, according to Shahid Rind, Special Assistant to the Chief Minister for Political and Media Affairs.

Speaking to the media after a special cabinet meeting at the Chief Minister's Secretariat on Thursday, Rind said the plan has been prepared with the inclusion and consensus-building of all political parties. The draft will be shared with all political stakeholders, approved by the cabinet, and then presented for debate in the provincial assembly. The initiative, described as a roadmap for development and prosperity, is expected to create 1.188 million employment opportunities through collaboration with the federal government and other institutions. It will require an estimated Rs4 trillion in funding, with contributions from the federal government and relevant organizations.

Rind highlighted that the current administration, led by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has adopted an effective strategy to address Balochistan's longstanding issues since taking office. The government has initiated work on projects that previous administrations overlooked, including the provincial action plan at both political and security levels.

"Trust-building at political and military levels is essential for the plan's success," he said. The plan will ensure implementation to resolve security challenges and improve other sectors, ultimately helping eradicate unemployment in the province.

The aide emphasized that the blueprint is a people-centric vision, covering all aspects of public interest. New administrative divisions have been designed with public convenience in mind to reduce difficulties faced by residents. "This plan opens the door to sustainable peace and development in Balochistan," Rind added.

CamScanner

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی: پبلک سروس کمیشن ترمیمی موسودہ 2026 پیش

نئے تجربہ کی بجائے تجربہ کار شخصیت کو تعینات کرنے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ

بل کی حمایت کرتا ہوں، کیلاش ناتھ کوہلی دیانتدار شخصیت ہیں، ڈاکٹر مالک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن ترمیمی مسودہ قانون 2026 پیش، اسپیکر نے مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن ترمیمی مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا۔ اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن اہم ترین ادارہ ہے جو مستقبل کے بیوروکریٹس اور سرکاری ملازمین جنہوں نے اس ایوان کی بنائی ہوئی پالیسی پر عمل درآمد کرنا ہے کی بھرتی کرتا ہے ماضی میں پبلک سروس کمیشن میں جو کچھ ہوا وہ سب کے سامنے ہے 2013 میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی حکومت میں پبلک سروس کمیشن کو اپنے پیروں پر کھڑا کیا گیا اور اس میں جسٹس کیلاش ناتھ کوہلی کا بہت بڑا کردار تھا کچھ عرصہ قبل ہم پر ایک کڑا امتحان آیا ہم نے نئے تجربے کے بجائے پہلے سے تجربہ کار شخصیت کو تعینات کرنے جارہے ہیں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو اخلاقی پستی سے نکال کر میرٹ کی جانب لے کر جانا ہے جس کے لیے جسٹس کیلاش ناتھ کوہلی بہترین شخصیت ہیں ان پر کوئی بھی انگلی نہیں اٹھا سکتا۔

ڈاکٹر عبدالمالک سے مولانا واسع کی ملاقات، صوبے کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

جب تک سیاسی استحکام نہیں ہوگا، بلوچستان میں بے چینی اور خلفشار کم نہیں ہوگا، ملاقات میں اتفاق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ عبدالخالق بلوچ، محراب بلوچ، چنگیز حئی بلوچ بھی موجود تھے۔ جمعیت علماء اسلام کے سینئر عبدالشکور خان اچکزئی، مولانا محمد اکرم اور محمود احمد بھی مولانا عبدالواسع کے ہمراہ تھے۔ ملاقات میں خضدار میں ہونے والے ضمنی انتخابات سمیت بلوچستان کی موجودہ پیچیدہ صورتحال حقیقی سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتوں کو دیوار سے لگا کر مصنوعی قیادت کو فارم 47 کے ذریعے عوام پر مسلط کرنے کے حوالے سے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے مشترکہ لائحہ عمل بنائی جائے جس کے لئے رابطوں کا سلسلہ جاری رہے گا دونوں رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ جب تک بلوچستان میں سیاسی استحکام نہیں ہوگا بلوچستان میں بے چینی اور خلفشار کم نہیں ہوگا جس کے لئے حقیقی سیاسی جماعتوں کا آپس میں رابطوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے اور بلوچستان کی سطح پر سیاسی جماعتوں پر مشتمل مضبوط اتحاد تشکیل دینے کے لئے موثر لائحہ عمل پر اتفاق کی گئی۔

سیاسی کارکنوں کو نشانہ بنانا افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے، نیشنل پارٹی

ایسے ہتھکنڈوں کے ذریعے سیاسی کارکنان کو ہرگز مرعوب نہیں کیا جا سکتا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں نیشنل پارٹی کیشکور کے رہنما ماسٹر حاصل خان کے فرزند فیصل بلوچ کی بزدلانہ حملے میں شہادت پر گہرے دکھ، افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سیاسی کارکنوں کو نشانہ بنانا افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے، ایسے ہتھکنڈوں کے ذریعے سیاسی کارکنان کو ہرگز مرعوب نہیں کیا جا سکتا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نیشنل پارٹی ایک باشعور، جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے جو سیاسی و جمہوری اور پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ کارکنان کی قربانیاں اس جدوجہد کو مزید مضبوط بناتی ہیں اور اس طرح کے بزدلانہ حملے پارٹی کے عزم و حوصلے کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ بیان میں کہا گیا کہ چند روز قبل نیشنل پارٹی جھاؤ کے نوجوان رہنما صبور بلوچ پر بھی اسی نوعیت کا بزدلانہ حملہ کیا گیا تھا اور اب کیشکور میں فیصل بلوچ کو شہید کیا گیا ہے، اس طرح کے واقعات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ شرپسند عناصر علاقے میں خوف و ہراس پھیلانے اور سیاسی سرگرمیوں کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو انتہائی قابل تشویش ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی اس دہشتگردانہ کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی اور حکومت و متعلقہ اداروں سے مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی اور ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔

میر ضیاء اللہ لانگو نے اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھالیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات کے ضمنی انتخابات میں کامیاب بلوچستان عوامی پارٹی کے نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی میر ضیاء اللہ لانگو نے اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھالیا جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے ان سے رکنیت کا حلف لیا۔ اسپیکر نے میر ضیاء لانگو کو رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہونے پر اپنے اور پورے ایوان کی جانب سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے توقع ظاہر کی کہ وہ احسن طریقے سے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ قبل ازیں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر آغا نے کہا کہ پی بی 36 پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے حوالے سے جمعیت علماء اسلام کے تحفظات ہیں اس حوالے سے ہماری جماعت کا موقف واضح ہے اور وہ اس حوالے سے ایوان میں بات کرنا چاہتے ہیں تاہم اجازت نہ ملنے پر جمعیت علماء اسلام کے اراکین اسمبلی نے ایوان سے واک آوٹ کیا۔ اسپیکر نے اراکین اسمبلی حاجی ولی محمد نورزئی، میر علی مدد جتک اور ضیاء لانگو کو جمعیت کے اراکین اسمبلی کو منانے کیلئے بھیجا جس پر اپوزیشن اراکین واک آوٹ ختم کر کے ایوان میں لوٹ آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 14 MAR 2026 Page No. 13

تربت: نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

کھیتوں میں کام کرتے ہوئے دہشتگردی کا نشانہ بنے، واردات کے بعد ملزمان فرار ہو گئے

تربت (نامہ نگار) بل کیرن کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے۔ ملا امام ولد محمد بخش اور سکندر ولد اسلم گزشتہ شب اپنے کھیتوں میں کام کر رہے تھے کہ اسی دوران نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں دونوں افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والے ملا امام، یاسر بہرام کے بھائی تھے۔ واقعے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

ڈیرہ مراد: موٹر سائیکل پر گشت کرنے والی پولیس ٹیم پر دستی بم سے حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل پر گشت کرنے والی پولیس ٹیم پر نامعلوم افراد کا دستی بم حملہ تاہم خوش قسمتی سے پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ واقعے کے بعد پولیس و سیکیورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم اس موقع پر کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

خضدار: معمولی رنجش پر دوست کے ہاتھوں دوست قتل

مرنے والے کے ورثاء نے قاتل کے بھائی کو گولی مار دی، لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں

خضدار (نامہ نگار) خضدار میں معمولی رنجش پر دوست کے ہاتھوں دوست قتل، مبینہ انتقامی حملے میں قاتل کا بھائی بھی قتل۔ پولیس کے مطابق خضدار کے نواحی علاقے سبزی منڈی میں معمولی تکرار پر مبینہ فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا جبکہ جوابی فائرنگ میں ایک اور شخص بھی مارا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی دوست کی فائرنگ سے زبیر احمد ولد عبدالمالک موقع پر جاں بحق ہو گیا جس کے بعد مقتول کے رشتہ داروں کی فائرنگ سے عبدالحئی ولد غلام نبی کی بھی جان چلی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ عبدالحئی مبینہ طور پر فائرنگ کرنے والے ملزم کا بھائی تھا۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد دونوں لاشیں ورثاء کے حوالے کر دیں جبکہ واقعے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ آخری اطلاعات تک کسی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آ سکی۔

سرہ غوڑگئی کلی ملاخیل میں گھر پر ڈرون گر گیا، دو کمرے تباہ، دو بہنیں زخمی

دو گھروں کی دیواریں گر گئیں، پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی، تحقیقات کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرہ غوڑگئی کلی ملاخیل میں گھر پر نامعلوم سمت سے آنے والا ڈرون گر گیا دو کمرے تباہ جبکہ دو گھروں کی دیواریں گر گئیں ملبے تلے دب کر دو بہنیں زخمی ہو گئیں پولیس کے مطابق سرہ غوڑگئی کے علاقے کلی ملاخیل کے رہائشی عبدالرزاق ولد بسم اللہ خان کے گھر پر جمعہ کی شام کو نامعلوم سمت سے آنے والا ڈرون گرنے سے دو کمرے مکمل تباہ جبکہ دو ہمسایوں کی دیواریں گر گئی جس کے نتیجے میں اس کی دو بیٹیاں پانچ سالہ بی بی حلیمہ 16 بی بی آمنہ ملبے تلے دب کر شدید زخمی ہو گئیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکیورٹی فورسز بھاری نفری اور ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر بچیوں کو ملبے سے نکال کر ہسپتال پہنچایا جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تحقیقات شروع کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

حب: اسٹریٹ کرائم کیخلاف پولیس کی کارروائی، ملوث ملزمان گرفتار

چھاپے کے دوران جرائم پیشہ عناصر نے پولیس پر فائرنگ کر دی، اہلکاران معجزانہ طور پر محفوظ

حب (آن لائن) ضلع حب میں اسٹریٹ کرائم اور موٹر سائیکل چھیننے کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے خلاف پولیس کا کریک ڈاؤن، حب سٹی اور بیروٹ کے علاقوں میں پولیس نے خفیہ اطلاعات پر مختلف مقامات پر ٹارگٹڈ چھاپے مارے۔ کارروائی کے دوران جرائم پیشہ عناصر نے گرفتاری سے بچنے کیلئے پولیس پارٹی پر سیدھی فائرنگ کر دی، جس کی زد میں آ کر پولیس کی گاڑی کو بھی نقصان پہنچا، تاہم پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے پولیس کی بھرپور جوابی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملزم زخمی ہو گیا، جسے پولیس نے دیگر ساتھیوں سمیت حراست میں لے لیا گرفتار ملزمان کے قبضے سے وارداتوں میں استعمال غیر قانونی اسلحہ اور چھینی گئی متعدد موٹر سائیکلیں برآمد کر لی گئی ہیں۔

قبائلی تصادم میں زخمی شخص ہسپتال میں دم توڑ گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتی بالا نازی حاجی شہر قبائلی تصادم کے دوران فائرنگ سے زخمی ہونے والا شخص دوران علاج ہسپتال میں دم توڑ گیا لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس کے مطابق چھتی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود بالا نازی گاؤں شادی خان میں بھنڈ مغیری قبائل کے درمیان گزشتہ روز فائرنگ کے واقعہ میں زخمی آدم خان ولد بہار خان بھنڈ مغیری دوران علاج ہسپتال میں دم توڑ دیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی

پنجاب سے بلوچستان اسلحہ کی سمگلنگ ناکام بنا دی گئی

فورسز نے بوانہ میں بھاری اسلحہ اور گولہ بارود پکڑ لیا، کمانڈنٹ امیر تیمور خان

فورٹ منرو (م ڈ) بارڈر ملٹری پولیس نے پنجاب بلوچستان سرحد پر اسلحہ سمگلنگ ناکام بنا دی۔ کمانڈنٹ امیر تیمور خان کے مطابق بوانہ میں بھاری اسلحہ اور گولہ بارود پکڑا گیا ہے، پکڑے گئے اسلحے میں 86 پستول، 3 ایم پی 5 سب مشین گنز، 22 میگزین و...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

18 ہزار کارتوس شامل ہیں۔ دوسری جانب ملزم شفیق کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ بارڈر ملٹری پولیس کے مطابق پکڑے گئے اسلحے کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جاتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تربت: فورسز کا آپریشن 1 دہشتگرد ہلاک، دوسرا زخمی حالت میں گرفتار

فورسز اور دہشتگردوں کے مابین شدید فائرنگ کا تبادلہ، فورس کا ایک جوان زخمی، علاقے میں کلیئرنس آپریشن تاحال جاری

بل کیرن میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے کھیتوں میں کام کرنیوالے 2 افراد ملا امام ولد محمد بخش اور سکندر کو ہلاک کر دیا

تربت (یو این اے + این این آئی) بلوچستان کے علاقے تربت میں سیکورٹی فورسز نے ایک اہم سرچ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ حکام کے مطابق آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہو گیا...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ہے جبکہ ایک کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس دوران فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں سیکورٹی فورسز کا ایک جوان زخمی ہوا ہے۔ تاہم سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ جوانوں کے حوصلے بلند ہیں اور علاقے کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ علاقے کے داخلی اور خارجی راستوں کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے اور مشتبہ افراد کی تلاش کا عمل جاری ہے۔ دریں اثناء تربت کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے 2 افراد کو ہلاک کر دیا۔

لورالائی، ڈکیت گینگ گرفتار، 2 گاڑیاں، موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد

گرفتار ملزمان مختلف تھانوں کو ڈکیتی اور چوری کے مقدمات میں مطلوب تھے، پولیس

لورالائی (خ ن) پولیس کی بڑی کارروائی، ڈکیت اور چوروں کا گینگ گرفتار دو گاڑیاں، ایک موٹر سائیکل اور پستول برآمد ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ کے احکامات اور ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد کی ہدایات پر لورالائی پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیت اور چوروں کے ایک گینگ کو گرفتار کر لیا۔ ایس ڈی پی او کریم مندوخیل کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ شہید محمد اشرف ترین (سٹی) سب انسپکٹر محمد شریف...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

موسیٰ خیل کے سربراہی میں پولیس ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان 1 حسن خان ولد حاجی بہادر قوم خروٹی ساکن شاہ کاریز لورالائی 2 محمد اسرار ولد سلطان قوم ترین ساکن لیبر لورالائی کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان مختلف تھانوں کو ڈکیتی اور چوری کے مقدمات میں مطلوب تھے جن میں پولیس تھانہ بجن، پولیس تھانہ سرکی جنگل، پولیس تھانہ صادق علی شہید (صدر) اور پولیس تھانہ شہید محمد اشرف ترین سٹی لورالائی شامل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No. 5 Dated 14 MAR 2026 Page No. 14

ریلوے کلاس فور ملازمین کیساتھ جاری امتیازی سلوک بند کیا جائے

[illegible]

بار بار یقین دہانیوں کے باوجود عملی اقدامات نہیں کیے گئے، محمد سلیم سرپرہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین (اوپن لائن) کوئٹہ ڈویژن کے رہنماؤں نے کلاس فور ملازمین کے ساتھ جاری امتیازی سلوک اور پانچ سال سے ٹی اے (Travel Allowance) بلوں کی التوا پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ یونین کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ اور دیگر عہدیداران نے مشترکہ بیان میں کہا کہ ریلوے کا نظام چلانے والے ان محنت کشوں کے ساتھ انتظامیہ کی بے حسی انتہا کو پہنچ چکی ہے، جبکہ بار بار یقین دہانیوں کے باوجود عملی اقدامات نہیں کیے گئے۔ یونین نے واضح اعلان کیا ہے کہ جب تک کلاس فور ملازمین کے تمام واجبات ادا نہیں کیے جاتے، تب تک پاپ اسٹاف کسی بھی قسم کے دورے یا ڈیوٹی کے لیے باہر نہیں جائے گا۔ رہنماؤں نے خبردار کیا کہ موجودہ مہنگائی میں ملازمین کا استحصال کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور اگر مطالبات فوری تسلیم نہ ہوئے تو احتجاج کا دائرہ کار بڑھا کر دھرنوں اور دیگر سخت اقدامات کی جانب جائیں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری ریلوے انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

نواں کلی بشیر آباد فیز 2 سے جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ کیا جائے، مکین

[illegible]

اس فرد اور اس کے معاونین سے ہمیں جان و مال کا خطرہ ہے، محمد یونس، شکیل مسیح، جاوید مسیح

کوئٹہ (این این آئی) امن ہاؤسنگ سوسائٹی نواں کلی کوئٹہ کے رہائشیوں فیصل راحت، عامر صدیق، محمد یونس، بابر مسیح، شکیل مسیح اور جاوید مسیح سمیت دیگر نے کہا ہے کہ بشیر آباد فیز 2 میں رہائش پذیر شخص منشیات فروشی اور دیگر جرائم میں ملوث ہے۔ جس پر مقدمہ بھی درج ہے، جس کی وجہ سے علاقے کا پرامن ماحول خراب ہو رہا ہے، ہم اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اہل علاقہ کو جرائم پیشہ عناصر سے نجات دلانے کیلئے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ قیصر کشن اپنے اہلخانہ کے ہمراہ کالونی میں رہائش پذیر ہے جو کہ منشیات فروشی، چوری و دیگر غیر قانونی کاموں میں ملوث ہے قیصر کشن پر مقدمہ درج ہے ان تمام غیر قانونی کارروائیوں کے پیچھے جسبیر سنگھ، نوشین کشن، فیصل کشن ان تمام معاملات میں ان کی مدد کرتے ہیں جبکہ جسبیر سنگھ، سکھ مذہبی رہنما ہوتے ہوئے اپنے اثر و رسوخ استعمال کرتے ہیں اور ان کی چچازاد بہن نے مذہب کی آڑ میں فارن فنڈنگ حاصل کرتی ہیں جبکہ نوشین کشن کا بنیادی طور پر کسی مذہب سے کوئی تعلق نہیں اور نوشین کشن کی پاکستان کے مختلف شہروں میں کروڑوں روپے کی جائیدادیں ہیں یہ تمام جائیدادیں فارن فنڈنگ کے پیسے سے بنائی گئی ہیں۔ نوشین کشن اور جسبیر سنگھ مختلف مذاہب کا استعمال کرکے دوسرے ملکوں سے مذہب کا استعمال کرکے امداد حاصل کرتے ہیں ہماری حکومت سے التماس ہے کہ جسبیر سنگھ جو کہ گینگ کا سرغنہ ہے اور مختلف خفیہ اداروں کی دھمکیاں دیتا ہے۔ ہم اہل علاقہ بشیر آباد فیز II نے بذریعہ درخواست ایس ایچ او زرغون آباد کو دی ہے کہ ہمیں جسبیر سنگھ، نوشین کشن قیصر کشن، فیصل کشن وغیرہ سے جان و مال کا خطرہ ہے اور ہم نے قیصر کشن کو محلہ بشیر آباد فیز II سے بے دخلی کی درخواست دے چکے ہیں کیونکہ قیصر کشن بہت ساری غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

پشتون آباد اور ملحقہ علاقوں میں صفائی کی صورتحال ابتر

عرصہ دراز سے علاقے میں کوئی صفائی مہم نہیں چلائی گئی ہے، حیات اللہ

پشتون آباد و گرد و نواح میں ہنگامی بنیادوں پر صفائی کرائی جائے، اہلیان علاقہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) پشتون آباد اور اس کے ملحقہ علاقوں میں صفائی کی ابتر صورتحال، عوام پریشان، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے حیات اللہ شیخ و دیگر نے بتایا کہ عرصہ دراز سے اس علاقے کی صفائی نہیں ہوئی ہے علاقے کے لوگ بار بار متعلقہ حکام سے بات کی علاقے کا سروے صفا ٹیم والوں نیکی پھر اس علاقے کا کوئی رخ نہیں کیا لہٰذا ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری و دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر علاقے کی صفائی کرائی جائے بصورت دیگر اہلیان علاقہ سخت احتجاج کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

پسنی فش ہاربر کے ملازمین دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم

ملازمین کا حکام بالا سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ، مطالبات تسلیم نہ ہونے پر احتجاج کی دھمکی

پسنی (یو این اے) پسنی فش ہاربر کے ملازمین گزشتہ دو ماہ کی تنخواہوں سے محروم، تنخواہیں نہ ملنے کے باعث شدید مالی مشکلات کا شکار، ملازمین کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک جیسے بابرکت مہینے میں بھی وہ سحری اور افطاری کے انتظامات کے لیے پریشان ہیں، جبکہ عیدالفطر قریب آنے کے باوجود اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں، متاثرہ ملازمین کے مطابق فش ہاربر انتظامیہ کی جانب سے دو ماہ سے تنخواہیں جاری نہیں کی گئیں، جس کے باعث گھروں کے اخراجات چلانا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ ملازمین نے بتایا کہ بیشتر کارکن یومیہ اجرت یا محدود آمدنی پر گزارہ کرتے ہیں اور تنخواہوں کی بندش نے ان کے لیے اشیائے خورد و نوش کی خریداری بھی مشکل بنا دی ہے، ملازمین نے کہا کہ رمضان المبارک میں جہاں عام طور پر لوگ عبادات اور خوشیوں میں مصروف ہوتے ہیں، وہیں فش ہاربر کے کارکن معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ سحری اور افطاری کے لیے بنیادی اشیا کا انتظام کرنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ کئی ملازمین نے بتایا کہ انہیں ادھار پر سامان لینا پڑ رہا ہے جبکہ کچھ گھروں میں فاقوں کی نوبت تک آ گئی ہے۔

کوئٹہ گندگی کے ڈھیر میں تبدیل، نکاسی آب کا نظام درہم برہم

صفا کوئٹہ فنڈنگ کے باوجود شہر میں صفائی کی ذمہ داری ادا نہیں کر پا رہی، جا بجا گندگی کے ڈھیر لگے ہیں، تعفن پھیل رہا ہے

نالیاں بند ہونے سے گندا پانی سڑکوں پر بہتا رہتا ہے، شہر کا کوئی پرسان حال بھی نہیں، زبیر احمد، گل زمان، یاسر خان و دیگر

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ شہر میں صفائی کی ابتر صورتحال، جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا، کروڑوں روپے بجٹ مختص ہونے کے باوجود شہر کی صفائی نہ ہونے پر شہریوں نے سوالات اٹھا دیے، وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان شہر بھر میں ابلے ہوئے گٹروں، نالیوں اور جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر کا از خود جائزہ لیکر نوٹس لیا جائے بصورت دیگر اہلیان کوئٹہ احتجاج کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کاسی روڈ، فاطمہ جناح روڈ اور دیگر علاقوں کے مکین زبیر احمد اچکزئی، گل زمان اچکزئی، صفوان عشیزئی، یاسر خان و دیگر نے بتایا ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے اور صفائی سے شہر کی خوبصورتی میں مزید نکھار آتی ہے، اور یہ مہذب قوموں کا پیشہ ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں صفائی کا پیشہ ایک پروجیکٹ کو دیا گیا ہے جو پروجیکٹ انتظامیہ اس کو صحیح طریقے سے سرانجام نہیں دے رہی ہے، ابلتے گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہنا روز کا معمول بن گیا ہے، کاسی روڈ، عثمان کلاں اور دیگر علاقوں کے مکین نے بارہا پروجیکٹ انتظامیہ کو اپنے علاقے کے مسائل سے آگاہ کیا ہے لیکن اس کے باوجود صفائی کا نام و نشان تک نہیں، انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کرتے ہوئے بتایا ہے کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کیلئے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی سابقہ حیثیت کو بحال کیا جائے یا فوری طور پر بلدیاتی انتخابات کرائی جائے تاکہ گلی محلوں کے مسائل بلدیاتی نمائندگان کی مدد سے حل کی جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

RECTORATE
RAL OF PUBLIC
NS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Dated: 14 MAR 2026 Page No. 15

بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس، عوامی ترقی کا سفر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا ہے، جس کے دوران وزیر اعلیٰ نے دوٹوک انداز میں مسائل کے حل، حکمانہ کارروائی کی بہتری اور عوامی مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات کا عزم ظاہر کیا اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دی گئیں کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ اگر کوئی محکمہ مقررہ مدت میں اپنے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہا تو اس کے غیر استعمال شدہ فنڈز واپس لے کر ان محکموں کو منتقل کئے جائیں گے جو منصوبوں پر تیزی اور مؤثر انداز میں کام کر رہے ہیں۔ اس قسم کی سخت نگرانی اور جوابدہی کا نظام دراصل گڈ گورننس کی بنیاد ہوتا ہے، جس کی بدولت ترقیاتی منصوبے محض کاغذوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ عوام تک ان کے ثمرات پہنچتے ہیں۔ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کو درپیش مسائل کسی سے پوشیدہ نہیں۔ صوبے کے ہزاروں اسکول بنیادی سہولیات سے محروم رہے ہیں اور جدید تعلیمی وسائل تک رسائی نہ ہونے کے باعث طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے۔ تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ ایک انقلابی قدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف ڈیجیٹل تعلیم کو فروغ ملے گا بلکہ بلوچستان کے طلبہ کو بھی وہی جدید سہولیات میسر آئیں گی جو ملک کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں میں دستیاب ہیں۔ مزید برآں آئندہ مرحلے میں تعلیمی اداروں کے ساتھ ساتھ اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو بھی فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے، جو صوبے میں ڈیجیٹل گورننس کے قیام کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ اسی طرح نوجوانوں کے لئے انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور اگر انہیں مناسب مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ صوبے کی معیشت کو نئی جہت دے سکتے ہیں۔ اسی اجلاس میں پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر بھی گفتگو ہوئی اور فنڈز کے اجرا میں تاخیر پر وزیر اعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو محفوظ اور بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں ٹرانسپورٹ کے مسائل عوام کے لئے ایک مستقل دردِ سر بنے ہوئے ہیں۔ اگر پیپلز ٹرین منصوبہ بروقت مکمل ہو جاتا ہے تو اس سے نہ صرف سفری سہولیات بہتر ہوں گی بلکہ تجارت اور معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اس منصوبے کو ایک عوام دوست اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے عوامی شکایات کے ازالے کے لئے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کرنے کا فیصلہ بھی قابل تحسین ہے۔ ماضی میں عوامی مسائل اکثر سرکاری دفاتر کی پیچیدہ کارروائیوں میں الجھ کر رہ جاتے تھے، جس سے عوام میں مایوسی اور بداعتمادی پیدا ہوتی تھی۔ اگر شکایات کے ازالے کا یہ نظام مؤثر انداز میں نافذ ہو جاتا ہے تو اس سے حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور انتظامی شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ اسی طرح صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبے، میونسپل سروسز کی بہتری کے لئے 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری کی فراہمی، اور سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر جیسے اقدامات بھی حکومت کی ترجیحات کو واضح کرتے ہیں۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمیشہ ایک چیلنج رہی ہے، لیکن موجودہ حکومت ان مسائل کے حل کے لئے سنجیدہ نظر آتی ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں داخل کرانا بھی ایک قابل ذکر کامیابی ہے جو تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر قانونی پوست کی فصلوں کے خاتمے کے لئے جاری آپریشن بھی حکومت کی اصلاحی پالیسیوں کا حصہ ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف قانون کی بالادستی کو فروغ ملے گا بلکہ صوبے میں امن و امان کے قیام میں بھی مدد ملے گی۔ یہ حقیقت ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے بغیر کسی بھی معاشرے میں پائیدار ترقی ممکن نہیں ہوتی۔ صوبائی حکومت کے اقدامات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کو حل کرنے کے لئے سنجیدہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور گورننس کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ اگر ان منصوبوں کو اسی جذبے اور عزم کے ساتھ آگے بڑھایا جاتا رہا تو یقیناً بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات، روزگار کے مواقع اور بہتر انفراسٹرکچر کے منتظر رہے ہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 14 MAR 2026 Page No. 16

بلوچستان حکومت کا صوبے کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالنے کیلیے ٹھوس اقدامات کا آغاز، صوبے کی ترقی وخوشحالی کا وژن ترجیح!

بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبے میں ترقیاتی منصوبوں، محکموں میں اصلاحات، بہتر سفری سہولیات، تعلیم سمیت دیگر اداروں میں واضح بہتری لانے کے ساتھ گڈ گورننس کیلیے ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ صوبے کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالا جاسکے۔ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے کیلیے بھرپور توجہ دی جارہی ہے، مفاد عامہ سے جڑے منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کیلیے کوشاں ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ 6 ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا جبکہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیرغور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جاسکے۔ اجلاس کو انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جارہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیرغور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جاسکے۔ اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی۔ میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کردی جائے گی جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جاسکے گا۔ تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران اسکول سے باہر ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے جوکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اجلاس کو صوبے میں پوست کی غیرقانونی فصلوں کے خاتمے کے حوالے سے جاری آپریشن پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ غیرقانونی فصلوں کو تلف کرنے کے لیے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق 30 جون تک مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو محکمے مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے ان کے غیراستعمال شدہ فنڈز واپس لے کر ایسے محکموں کو منتقل کیے جائیں گے جو ترقیاتی منصوبوں پر تیزی اور مؤثر انداز میں کام کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آسکیں۔

CamScanner

چینی کمپنیوں کی بلوچستان میں سرمایہ کاری

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ چین پاکستان کا دیرینہ دوست ملک ہے جس نے ہر موقع پر پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے پاکستان میں جیسے بھی حالات رہے چین اس کے ساتھ کھڑا رہا، چین نے پاکستان میں کئی شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری بھی کر رکھی ہے جس سے جہاں دونوں ممالک کو فائدہ پہنچتا ہے وہاں پاکستان عوام بھی اس سے مستفید ہوتی ہے، ان کو اس مد میں نوکریاں اور روزگار ملتا ہے جو کہ ان کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس وقت ملک میں بیروزگاری بہت زیادہ ہے اور چند ایک شہروں کے علاوہ یہاں پر پرائیویٹ سیکٹر اور صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں ان میں بلوچستان سرفہرست ہے یہاں پر پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے نہیں ہیں بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے کے صرف ایک شہر حب میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے ہیں جو کہ اتنے بڑے صوبے کیلئے ناکافی ہیں۔

گزشتہ روز ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے سابق صوبائی وزیر خانہ امجد رشید کی قیادت میں چینی سرمایہ کار کمپنی چانگ جیانگ انڈسٹریز کے چیئرمین ژانگ پانگ نے اپنے وفد کے ہمراہ ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان میں چینی کمپنیوں کی جانب سے ممکنہ سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور پاک چین اقتصادی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ چینی کمپنیاں آئندہ پانچ برسوں کے دوران پاکستان خصوصا بلوچستان

Austerity measures

In a significant and timely move, the Balochistan government, under the leadership of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has initiated a comprehensive austerity drive aimed at reducing government expenditures and conserving precious financial resources. The decisions taken during a special cabinet meeting, which was also attended by Governor Sheikh Jaffar Khan Mandokhail and other key political figures, reflect a collective awareness of the province's challenging economic realities. The announcement that provincial ministers, advisers, and parliamentary secretaries will forgo two months of their salaries, along with a 25 per cent reduction in the salaries of all provincial assembly members on a voluntary basis, sets a positive example. It demonstrates a willingness on the part of the political leadership to share the burden of the economic constraints and leads by example. The emphasis on enhanced austerity measures to ensure the efficient utilization of financial resources is particularly crucial for a province like Balochistan, which faces unique developmental challenges. The shift towards video link meetings and online platforms, the ban on official dinners (except for foreign delegations), and the restriction of seminars to government facilities are all practical steps in the right direction. These measures not only save money but also promote efficiency and reduce unnecessary bureaucratic hurdles. However, it is vital to ensure that these austerity measures do not disproportionately affect the common people. The provincial government must be sensitive to the needs of the marginalized and ensure that essential services are not compromised. The burden of austerity should not fall on the poor who are already struggling to make ends meet. Instead, the focus should be on cutting down on excessive use of fuel and vehicles by government officials, a major source of expenditure. There is also a need to re-evaluate the practice of granting bonuses to high-ranking officials, which often seems excessive and unjustified. The Balochistan government needs to embed a culture of efficiency and responsibility within its departments, promoting transparency and accountability in financial management. A sustainable and well-monitored austerity program can significantly contribute to strengthening the provincial economy and creating space for essential developmental projects. By demonstrating a genuine commitment to fiscal responsibility and a proactive approach towards managing resources, the Balochistan government can pave the way for a more stable and prosperous future for the province. The challenges are significant, but with determined leadership and the support of the people, the government can effectively navigate these difficult economic times.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
[G]ENERAL OF PUBLIC
[REL]ATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
6
Dated: 14 MAR 2026 Page No. 19

Balochistan on the Move

After years of waiting, it finally feels like Balochistan is on the move, building a future that is brighter and more prosperous for all its people. For a very long time, the people of Balochistan have waited for the basic rights and facilities. Now there is a feeling in the air that things are changing. A new wind of development is blowing across the province, and it brings hope. One of the most exciting promises is about the internet. In today's world, the internet is just as important as electricity or roads. The government has announced a plan to bring high-speed fiber-optic internet to 1,100 educational institutions in Balochistan. Think about what this means. A student in a remote town will soon have the same access to information as a student in a big city. This project is set to be completed in just six months, which shows a real sense of urgency. And it doesn't stop at schools.

The plan is to connect all educational institutions, hospitals, and government offices across the province to this network. This will make healthcare smarter and government work faster and more transparent. Technology is just one piece of the puzzle. The real strength of a province is its young people. There is a new focus on the Enterprise Development Program which aims to train the youth of Balochistan. The goal is not just to give them a certificate, but to connect 60,000 young men and women with real employment. This is a massive number. It means thousands of families will have a steady income, and thousands of young people will be able to build a future for themselves right here in their homeland. For many villages in Balochistan, getting a glass of clean drinking water has been a daily struggle. The good news is that work on projects to provide clean drinking water has been sped up in every union council of the province. This is a matter of health and dignity, and it is heartening to see it being treated as a top priority.

The same attention is being given to our cities and towns. Our municipal committees are responsible for keeping our cities clean and liveable. To help them do a better job, the government is providing them with modern machinery. By June 30, 95 municipal committees will get this new equipment. This will help in better garbage collection, cleaner streets, and improved services for everyone living in these areas. Education is the foundation of everything. For years, a big problem has been the condition of our schools. There are thousands of schools in the province that only have one single room. Imagine trying to teach children of different ages in just one small room. It is not easy. To fix this, work has been accelerated to build two additional rooms in four thousand such schools. This will give students a proper place to learn and teachers a proper place to teach. All these efforts are already showing results. In the past year alone, one hundred thousand children who were out of school have been admitted back into the classroom. This is a huge victory. Every single one of these children now has a chance to read, write, and dream of a better life. These are not just government schemes written on paper. They are real changes that will touch their lives. From high-speed internet in schools to clean drinking water in villages, from jobs for the youth to better roads and municipal services, the focus is on the basics.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Dated: 14 MAR 2026 Page No. 20

بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کا نیا دور

نسیم الحق زاہدی

بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر ایک نئے اور فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں ملک دشمن عناصر کی جانب سے پھیلایا جانے والا پسماندگی اور محرومیوں کا منفی بیانیہ اپنی حیثیت کھو چکا ہے۔ صوبے میں تعلیم، صحت، معیشت اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے متعدد منصوبے عملی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ نئے اسکولوں کی تعمیر، شاہراہوں اور سڑکوں کے جال کی توسیع اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات اس بات کی واضح مثال ہیں کہ بلوچستان کو ترقی کے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی کے تحت کام تیزی سے جاری ہے۔ یہ اقدامات ایک طرف عوامی زندگی میں سہولت اور بہتری لا رہے ہیں تو دوسری جانب صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور نئے مواقع کی بنیاد بھی فراہم کر رہے ہیں۔ ان وسیع تر ترقیاتی اقدامات کے ساتھ ساتھ معیشت کے بنیادی شعبوں کو بھی مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں، جن میں زرعی شعبہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ بلوچستان میں زرعی ترقی اور کسانوں کی بہبود کے لیے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کے تحت گرین کارپوریٹ انیشی ایٹو (GCI) کے ذریعے ایک جامع پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے زرعی شعبے کو جدید تقاضوں کے مطابق استوار کرنا اور کسانوں کو ایسی سہولیات فراہم کرنا ہے جو انہیں معاشی طور پر مستحکم بنا سکیں۔ زرعی ترقی کے اس پروگرام کو موثر بنانے کے لیے مالیاتی شعبے کی شمولیت بھی یقینی بنائی گئی ہے۔ اسی تناظر میں عسکری بینک نے گرین کارپوریٹ انیشی ایٹو کے ساتھ بلوچستان میں زرعی ترقی کے لیے تزویراتی تعاون کا آغاز کیا ہے۔ یہ تعاون اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کی معاشی ترقی کے لیے اب مختلف ادارے مشترکہ طور پر کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس اشتراک کے تحت بلوچستان کے کسانوں کو تین ارب روپے کی بلا سود زرعی فنانسنگ فراہم کی جائے گی۔ یہ اقدام خاص طور پر ان کسانوں کے لیے نہایت اہم ہے جو محدود وسائل کے باعث جدید زرعی سہولیات تک رسائی حاصل نہیں کر پاتے۔ اس بلا سود مالی معاونت کے ذریعے کسان معیاری بیج، کھاد، زرعی آلات اور دیگر ضروری وسائل تک آسان رسائی حاصل کر سکیں گے، جس سے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ یہ مالی سہولیات صرف روایتی زراعت تک محدود نہیں رہیں گی بلکہ اس کے ذریعے زرعی فارمنگ کے ساتھ ساتھ نان فارم سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ اس میں زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، اسٹوریج اور دیگر معاشی سرگرمیاں شامل ہیں۔ اس طرح زرعی معیشت کو ایک مضبوط اور وسیع بنیاد فراہم کی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں دیہی علاقوں میں معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ عسکری بینک کے صدر اور سی ای او ضیا اعجاز کے مطابق گرین کارپوریٹ انیشی ایٹو کے ساتھ یہ تعاون بلوچستان کے کسانوں کی خوشحالی اور ان کی معاشی بہتری کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پروگرام کے ذریعے کسانوں کو وہ مالی سہولتیں فراہم کی جائیں گی جو انہیں اپنی زرعی سرگرمیوں کو مزید بہتر بنانے میں مدد دیں گی۔ اسی طرح گرین کارپوریٹ انیشی ایٹو کے سی ای او نے اس اشتراک کو بلوچستان کے زرعی شعبے کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق یہ پروگرام صوبے کی معاشی ترقی کے لیے ایک موثر ذریعہ ثابت ہوگا اور اس کے ذریعے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے گا۔ بلوچستان میں زرعی ترقی کے یہ اقدامات دراصل ایک وسیع تر معاشی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ جس کے تحت نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ مقصود ہے بلکہ ایک ایسا معاشی ماحول بھی پیدا کیا جا رہا ہے جس میں کسان اور دیہی آبادی بہتر معاشی مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔ زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اس سے معیشت کے دیگر شعبے بھی متحرک ہو جاتے ہیں۔ جب زرعی سرگرمیاں بڑھتی ہیں تو اس سے تجارت، نقل وحمل اور خوراک کی صنعت جیسے شعبے بھی ترقی کرتے ہیں۔ یوں ایک مثبت معاشی سلسلہ وجود میں آتا ہے جو مجموعی اقتصادی ترقی اور استحکام کو تقویت دیتا ہے۔ بلوچستان میں زرعی شعبے کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک جانب تعلیمی اداروں کی تعمیر مراکز صحت کی فعالی کے منصوبے جاری ہیں تو دوسری جانب معیشت کے بنیادی شعبوں کو بھی مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ اس متوازن حکمت عملی کا مقصد یہ ہے کہ صوبے کی ترقی صرف ایک شعبے تک محدود نہ رہے بلکہ مختلف شعبوں میں یکساں طور پر آگے بڑھے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے تعاون سے شروع کیے گئے یہ اقدامات دراصل بلوچستان میں معاشی استحکام اور ترقی کے ایک نئے باب کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اس کے ذریعے ایک ایسا معاشی نظام تشکیل دیا جا رہا ہے جو طویل المدتی ترقی کو یقینی بنائے گا۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ زرعی ترقی کے یہ اقدامات دیہی علاقوں میں سماجی اور معاشی بہتری کا سبب بنیں گے۔ جب کسان خوشحال ہوں گے تو اس کے اثرات پورے معاشرے پر مرتب ہوں گے۔ بہتر آمدنی سے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی ضروریات تک رسائی بھی آسان ہو جائے گی۔ آج بلوچستان ایک ایسے مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں ترقی کے مختلف منصوبے ایک دوسرے سے جڑ کر ایک جامع ترقیاتی منظرنامہ تشکیل دے رہے ہیں۔ تعلیم، بنیادی ڈھانچے اور معیشت کے شعبوں میں جاری اقدامات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک واضح اور مربوط سمت متعین کی جا چکی ہے۔ بہت جلد بلوچستان نہ صرف معاشی طور پر مضبوط ہوگا بلکہ یہ ترقی پورے پاکستان کے لیے خوشحالی اور استحکام کا باعث بھی بنے گی۔ مختصراً یہ کہ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے تحت گرین کارپوریٹ انیشی ایٹو اور عسکری بینک کے اشتراک سے بلوچستان میں زرعی ترقی کا جو نیا باب شروع ہوا ہے، وہ صوبے کی معاشی خود کفالت کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ اقدامات کسانوں کو بااختیار بنانے، زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اسی تسلسل کے ساتھ جاری ترقیاتی اقدامات بلوچستان کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی ایک نئی منزل کی جانب گامزن کر رہے ہیں۔

CamScanner